بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۱ رجب ۱۳۹۲ھ، یکم تبوک ۱۳۵۱ہش، یکم ستمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۰۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

80

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل صبح پونے چھ بجے بذریعہ کار ربوہ سے ایبٹ آباد تشریف لے گئے تھے۔

حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۳۱ ماہ ظہور۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب آپکی صحت و عافیت کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔

میری بھاوج اہلیہ ملک منیر احمد صاحب (بنت شیخ رفیع الدین صاحب کراچی) شدید بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے کینسر تشخیص کیا ہے۔ تمام احمدی بھائی بہنیں دعا کریں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(اہلیہ میاں عبد الحی صاحب مبلغ انڈونیشیا)

محترم جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی (۱۸ رام گلی نمبر ۳ لاہور) کی طبیعت تا حال بہت ناساز ہے۔ بائیں ٹانگ میں ہر وقت شدید درد رہتا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

---

۲۴ اگست ۱۹۷۲ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم مبارک سلیم احمد صاحب کون ابن مکرم محمد اصغر صاحب کون آف مشرقی افریقہ حال لندن کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔

نومولود محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی صالح زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِس زمانہ کا حصنِ حصین مَیں ہوں، جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں، قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔

میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے، جو شخص میرے پاس آتا ہے، وہ ضرور اس روشنی سے حصہ پاتا ہے۔

"اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ مَیں جانتا ہوں کہ مَیں جو کچھ کہوں تم اُسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھوگے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کروگے۔ لیکن مَیں اِس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا، تاکہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔ میرا دوست کون ہے؟ اور میرا عزیز کون ہے؟ وُہی جو مجھے پہچانتا ہے، مجھے کون پہچانتا ہے۔ صرف وُہی جو مجھ پر یقین رکھتا ہے کہ مَیں بھیجا گیا ہوں اور مجھے اس طرح قبول کرتا ہے جس طرح وہ لوگ قبول کئے جاتے ہیں جو بھیجے گئے ہوں۔ دُنیا مجھے قبول نہیں کر سکتی کیونکہ مَیں دُنیا میں سے نہیں ہوں مگر جنکی فطرت کو اُس عالم کا حصّہ دیا گیا ہے، وہ مجھے قبول کرتے ہیں اور کریں گے۔ جو مجھے چھوڑتا ہے وہ اُسکو چھوڑتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اور جو مجھ سے پیوند کرتا ہے وہ اُس سے کرتا ہے جس کی طرف سے مَیں آیا ہوں۔ میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے جو شخص میرے پاس آتا ہے، ضرور وہ اُس روشنی سے حصّہ لیگا۔ مگر جو شخص وہم اور بدگمانی سے دُور بھاگتا ہے، وہ ظلمت میں ڈال دیا جائیگا۔ اِس زمانہ کا حصنِ حصین مَیں ہوں۔ جو مجھ میں داخل ہوتا ہے، وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مجھ میں کون داخل ہوتا ہے؟ وُہی جو بدی کو چھوڑتا ہے اور نیکی کو اختیار کرتا ہے اور کجی کو چھوڑتا اور راستی پر قدم مارتا ہے اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہوتا اور خدا تعالیٰ کا ایک بندۂ مطیع بن جاتا ہے۔"

(فتح اسلام صـ ۳۴)

مضامین قرآن کریم

حال ہی میں ادارہ اشاعت و طباعت قرآنِ عظیم کی طرف سے قرآن مجید مترجم اُردو (ترجمہ تفسیر صغیر) شائع کیا گیا ہے۔ جس کا ہدیہ صرف سات روپے رکھا گیا عام طور پر اس کے ساتھ انڈیکس نہیں لگایا گیا۔ لیکن کچھ قرآن مجید ایسے بھی جلد کروائے گئے ہیں جن کے ساتھ انڈیکس بھی لگا دیا گیا ہے۔ ایسے قرآن مجید کا ہدیہ آٹھ روپے ہے۔ انڈیکس علیحدہ بھی "مضامین قرآن کریم" کے نام سے شائع کر دیا گیا ہے۔

عمدہ کتابت۔ عمدہ طباعت اور آفسٹ پیپر لگایا گیا ہے۔ ان سب خوبیوں کے باوجود انڈیکس کی قیمت صرف ایک روپیہ ہے۔

خواہشمند احباب ادارۃ المصنفین کے دفتر سے طلب فرماویں۔

(مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سیّد عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ ٭ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم تبوک ۱۳۵۱ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکز اور واجب الاطاعت امیر کی ضرورت کا احساس

کراچی کے ماہنامہ "البلاغ" میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جو مشہور عالم دین جناب مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے خیالات و افکار پر مشتمل ہے۔ اس مضمون کے چند اقتباسات ملاحظہ ہوں:۔

(۱) "آپ نے ترقی کے بہت سے اسباب سنے ہوں گے۔ ذرا اس راستے کو بھی آزما لیجئے جس کا تجربہ آپ کے اسلاف نے ہزاروں سال سے زیادہ عرصہ تک کیا۔ تاریخ شاہد ہے کہ جب تک وہ اس راستہ پر قائم رہے غالب رہے اور کامیاب رہے۔ جس دن اس راہ سے ہٹے، اُس وقت سے پستی اور زوال اُن کے سامنے آ گئے۔"

(۲) "مسلمانوں کو قتال کی اجازت ہجرت کے بعد ہوئی۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ میرے نزدیک اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ مسلمانوں کا مکہ میں کوئی مرکز نہ تھا اور جہاد کے لئے مرکز ضروری ہے۔ ہجرت کے بعد مسلمانوں کو مدینہ پہنچ کر مرکز حاصل ہو گیا۔ اب اس وقت بھی مسلمانوں کے لئے دشواری یہ ہے کہ ان کا کوئی مرکز نہیں۔ لہذا سخت ضرورت ہے کہ مسلمانوں کا کوئی مرکز قائم ہو۔ دوسری چیز یہ ہے کہ ان کے اندر کوئی امیر المومنین ہو۔ جو تین صفات رکھتا ہو۔ ایک دین، دوسرے سیاست، تیسرے اس کے اندر ہمت ہو۔"

(۳) "جو اصل چیز ہے کہ مسلمانوں میں دین پیدا ہو۔ ان کی قوت ایک مرکز پر جمع ہو ان کا کوئی امیر ہو۔ اس کا کہیں نام و نشان نہیں۔ میں بہ قسم عرض کرتا ہوں کہ اگر مسلمان مضبوطی کے ساتھ اپنے دین کے پابند ہو جائیں اور اپنی قوت ایک مرکز پر جمع کر لیں اور جس کو اپنا خیر خواہ سمجھیں اُسے اپنا امیر بنا لیں اور اُس کے مشورہ پر عمل کریں۔ تو پھر ان کو . . . . کسی سے خوف کی ضرورت نہ ہو گی۔" (ماہنامہ البلاغ کراچی)

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے کہ جماعت احمدیہ کا مضبوط مرکز بھی موجود ہے اور اسے ایک واجب الاطاعت اور اللہ تعالیٰ کے تائید یافتہ امیر اور امام کی قیادت بھی حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری جماعت کے ذریعے دُنیا بھر میں نہایت کامیابی کے ساتھ غلبۂ اسلام کی مہم جاری ہے۔ اسلام کی ترقی اور اس کے احیاء کے لئے واقعی یہ نہایت ضروری ہے کہ اس کا ایک مضبوط و فعّال مرکز ہو اور ایک ایسا پاک اور مزکّی امام بھی موجود ہو جس کی اطاعت سب پر واجب ہو۔ قرونِ اولیٰ میں مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کی شوکت انہی دو خصوصیات سے وابستہ رہی ہے اور آج بھی انہی سے وابستہ ہے۔ اسلام میں مرکز کی جو اہمیت ہے اُسے تو دشمن بھی محسوس کرتے ہیں چنانچہ مشہور برطانوی جنرل ڈکر صلیبی جنگوں پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"اگر صلیبی نائٹ مسلمانوں کے مرکز کی اہمیت کو سمجھ لیتے اور صلاح الدین ایوبی کو اس سے محروم کر دیتے تو وہ صلیبی لشکر کو تباہ و برباد نہ کر سکتا۔" (پیٹرن آف وار)

خدمتِ خلق کے لئے سیرالیون کو روانگی کے موقع پر

یہ اشعار عزیزم مکرم ڈاکٹر طاہر محمود ملک ایم، بی، بی، ایس ابن مکرم ڈاکٹر ملک عبدالحق صاحب گجرات اور عزیزہ محترمہ ڈاکٹر کوثر طاہر ایم بی بی ایس بنت مکرم ملک اختر احمد صاحب لائلپور کی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی "نصرت جہاں Leap Forward سکیم کے تحت خدمتِ دین، خدمتِ وطن اور خدمتِ خلق کے لئے سیرالیون کو روانگی کے موقعہ پر کہے گئے۔

خوشا نصیب کہ وقفِ جہاد ہو تم بھی
زہے یہ فخر دِلوں کی مُراد ہو تم بھی
عجیب سی ہے محبّت کی کیفیت پیارو!
ملول ہم بھی نہیں اور شاد ہو تم بھی

تمہاری ذات سے مہر و وفا کی عکّاسی
تمہاری دید کی آنکھیں ہیں اور بھی پیاسی
تمہارا حافظ و ناصر رہے خدا۔ جاؤ
ہیں انتظار میں اِک دُور دیس کے باسی

عطا ہو دَم سے تمہارے اُنہیں توانائی
جو غم نصیب ہیں انکو ملے شکیبائی
جو رُوح و جسم کے بیمار ہیں شفا پائیں
بنو تم اُن کے مسیحا کرو مسیحائی

ہر ایک صبح رہے مہرِ حق سے رخشندہ
ہو نورِ دیدۂ اختر سے رات تابندہ
عدوِ دولتِ نصرت جہاں میں "آگے بڑھو"
بفیضِ ناصرِ دیں روز و شب رہیں زندہ

تمہارے بعد بھی سینوں میں دل مچلتے رہیں
سرور و کیف کے لمحے بقا میں ڈھلتے رہیں
رگوں میں جن کی ضیا تازہ خون بن کے بہے
محبّتوں کے وُہ سارے چراغ جلتے رہیں

تمہیں دِلوں کی دُعائیں سلام کہتی ہیں
رہِ سفر کی فضائیں سلام کہتی ہیں
جہاں بھی جاؤ وطن کے سفیر بن کے رہو
تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاجوج اور ماجوج اقوام سے متعلق قرآنی پیشگوئی

اہلِ پاکستان کے لئے لمحہ فکریہ

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

آج سے ستائیس ۲۷ سال قبل جنگ عظیم کے دوران جاپان کے ایک خوبصورت شہر ہیروشیما پر امریکہ نے پہلی بار ایٹم بم گرایا تھا جس کی وجہ سے یہ آباد اور پُر رونق شہر راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ اس کی فلک بوس عمارتیں پیوند زمین ہو گئیں۔ ہزاروں اشخاص اس میں دفن ہو کر رہ گئے۔ ہیروشیما کے قلعہ کی اینٹ سے اینٹ بج گئی۔ اس ایٹم بم کے نتیجہ میں دیکھتے ہی دیکھتے شہر شعلوں کی لپیٹ میں آگیا دھوئیں کے بادل سارے شہر پر چھا گئے۔ دو لاکھ نفوس لقمۂ اجل ہو گئے اور جو باقی رہ گئے وہ ہمیشہ کے لئے عقلی اور جسمانی لحاظ سے معذور ہو گئے۔ درخت جل گئے۔ پانی زہریلا ہو گیا۔ خوراک کے ذخائر تباہ ہو گئے۔ باغات اور سرسبز کھیتوں کا نام و نشان مٹ گیا اور ملک ایک خوفناک قحط کا شکار ہو گیا۔

ہیروشیما پر ایٹم بم ۶ اگست کو ایک امریکن طیارہ سے تیس ہزار فٹ کی بلندی سے گرایا گیا تھا۔ اور اس واقعہ فاجعہ کی یاد ہر سال اس تاریخ کو یوم ہیروشیما کے نام پر منائی جاتی ہے۔ چنانچہ اس سال بھی یہ یاد منائی گئی۔ یہ واقعہ اس زمانہ میں سائنسی ترقی کا کرشمہ ہے اور اسی خدمت انسانیت کا نمونہ ہے جس کا دعویٰ آج بڑی بڑی حکومتیں کر رہی ہیں۔ انسان نے خود ہی اپنی تباہی کا منصوبہ بنایا ہے انہوں نے ایٹم بم ایجاد کیا اور پھر اس کے بعد اور زیادہ طاقتور خطرناک اور سریع التاثیر بم ایجاد کئے۔ مثلاً ہائیڈروجن بم۔ نائیٹروجن بم۔ پھر زہریلے جراثیم پر مشتمل بم ایجاد کئے گئے اور جو وبائی بیماریاں پھیلانے میں ممد و معاون ہیں وہ ان بموں سے بھی زیادہ خطرناک ہیں۔ کاش آج کی مہذب حکومتیں اپنی سائنس کی ترقی کو انسانیت کی خدمت کے لئے صرف کرتیں اور پسماندہ اقوام اور ممالک کی تعمیر و ترقی کی طرف ان کی توجہ ہوتی تا لوگ خوشحال ہوتے ان کا معیار زندگی بلند ہوتا اور وہ امن و سکون کی زندگی بسر کرتے۔ افسوس کہ ان کی اس طرف توجہ نہیں۔ بڑے بڑے ممالک ایٹمی تجربات میں لگے ہوئے ہیں اور اس سلسلہ میں ایک ملک دوسرے ملک سے آگے بڑھنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے

قرآن کریم نے آج سے چودہ سو سال قبل ان تباہ کن اور مہلک اختراعات اور ایجادات کا نقشہ ان الفاظ میں دنیا کے سامنے پیش کیا تھا کہ

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
الْمَبْثُوثِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۔

اس دن لوگ پراگندہ پروانوں کی طرح حیران پھر رہے ہوں گے اور پہاڑ پشم کی مانند ہو جائیں گے۔ جو دھنکی ہوئی ہوتی ہے۔

ان آیات میں ایٹم بم کی ایجاد کی طرف اشارہ ہے اور بتایا گیا ہے کہ جس طرح آج کل بموں کے ذریعہ ٹڈی دل کو منتشر کیا جاتا ہے بم کی وجہ سے ٹڈیاں اڑتی ہیں اور پہلے سے کھودی ہوئی خندقوں میں گم جاتی ہیں اسی طرح ایٹم بم کی وجہ سے لوگ لشکروں اور اجتماعوں کی صورت چھوڑ کر ادھر ادھر دوڑنے لگیں گے اور سمجھیں گے کہ آج ہمارے لئے بھاگنے کے سوا نجات کا اور کوئی ذریعہ نہیں پھر الفراش المبثوث کے الفاظ سے یہ مفہوم بھی نکلتا ہے کہ بم گرنے کے نتیجہ میں چلتے پھرتے انسان ریزہ ریزہ ہو کر ہوا میں اس طرح اڑ جائیں گے کہ پتہ بھی نہیں لگے گا کہ وہ کہاں گئے۔ یوں معلوم ہو گا کہ وہ چھوٹے چھوٹے پروانے ہیں جو ہوا میں اڑ رہے ہیں۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ ان آیات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"القارعہ سے ایٹم بم مراد ہے۔ ..... یہ بم ایسا خطرناک اور تباہ کن ہے کہ اس سے بچنے کی سوائے اس کے اور کوئی صورت نہیں کہ لوگ منتشر اور پراگندہ ہو جائیں۔ یہ بم جس جگہ گرتا ہے سات سات میل تک کا تمام علاقہ خس و خاشاک کی مانند جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔ بلکہ ایٹم بم کے متعلق اب جو مزید تحقیق ہوئی ہے وہ بتاتی ہے کہ سات میل کا بھی سوال نہیں چالیس چالیس میل تک یہ ہر چیز کو اڑا کر رکھ دیتا ہے۔

ہیروشیما پر جب ایٹم بم گرایا گیا تو یہی کیفیت اسی کی ہوئی اس کے نتیجہ میں اتنی تباہی ہوئی کہ انسانوں کے لوتھڑے میلوں میل تک اڑ کر بکھر گئے ان کا گوشت اور ہڈیاں باریک ذرات کی طرح ہو گئیں۔ شہر اور اس کے ماحول پر ایک قیامت آگئی۔

(۲)

قرآن کریم نے بطور پیشگوئی اس امر کی بڑی وضاحت سے تعیین فرما دی ہے۔ کہ دنیا میں تباہی اور بربادی کے منصوبے بنانے والے کون لوگ ہوں گے۔ ان کی صفات و علامات کیا ہوں گی۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں دو جگہ ان لوگوں کا ذکر فرمایا ہے ایک سورۃ انبیاء میں اور دوسرے سورۃ الکہف میں۔ سورۃ انبیاء میں فرمایا

حَتّٰى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ
وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ
كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۔

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا اور وہ ہر پہاڑی اور ہر سمندر کی لہر پر سے پھلانگتے ہوئے دنیا میں پھیل جائیں گے۔

اور سورۃ الکہف میں ذوالقرنین کے ذکر کے ساتھ فرمایا۔

قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ
إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ
مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا
عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۔

انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج یقیناً اس ملک میں فساد پھیلا رہے ہیں۔ پس کیا ہم لوگ آپ کے لئے کچھ خراج اس شرط پر مقرر کر دیں کہ آپ ہمارے درمیان اور ان کے درمیان ایک روک بنا دیں۔

امام رازیؒ نے لغت کے مشہور امام الکسائی کا قول نقل کرتے ہوئے یاجوج اور ماجوج کے لفظی معنے یوں تحریر کئے ہیں

قَالَ الْكِسَائِيُّ يَأْجُوجُ
مَأْخُوذٌ مِنْ تَأَجُّجِ النَّارِ
وَتَلَهُّبِهَا ......
فَلِسُرْعَتِهِمْ فِي الْحَرَكَةِ
سُمُّوا بِذٰلِكَ وَمَأْجُوجُ
مِنْ مَوْجِ الْبَحْرِ

امام کسائی کہتے ہیں کہ یاجوج آگ کے بھڑکنے اور اس کے شعلہ زن ہونے سے لیا گیا ہے اور ماجوج سمندر کی لہر سے لیا گیا ہے۔

مفسرین نے قوم یاجوج و ماجوج کے مسکن کو مختلف اقوال میں بیان کیا ہے اور ان کے کوائف بھی ذکر کئے ہیں مگر یہ حقیقت ہے کہ اس زمانہ کے حَکم و عدل نے یاجوج و ماجوج کے متعلق جو بیان فرمایا ہے وہ قول فیصل کی حیثیت رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بیان فرماتے ہیں۔

(۱) "یاجوج اور ماجوج دو قومیں ہیں جن کا پہلی کتابوں میں ذکر ہے اور اس نام کی وجہ یہ ہے کہ وہ اجیج سے یعنی آگ سے بہت کام لیں گے اور زمین پر ان کا بہت غلبہ ہو جائے گا اور ہر ایک بلندی کی مالک ہو جائیں گی۔"

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۱۲)

(۲) "اجیج آگ کو کہتے ہیں جس سے یاجوج و ماجوج کا لفظ مشتق ہے اس لئے جیسا کہ خدا نے مجھے سمجھایا ہے۔ یاجوج و ماجوج وہ قوم ہے جو تمام قوموں سے زیادہ دنیا میں آگ سے کام لینے میں استاد بلکہ اس کام کی موجد ہے اور ان ناموں میں یہ اشارہ ہے کہ ان کے جہاز، ان کی ریلیں، ان کی کلیں آگ کے ذریعہ سے چلیں گی اور ان کی لڑائیاں آگ کے ذریعہ سے ہوں گی اور وہ آگ سے خدمت لینے کے فن میں تمام دنیا کی قوموں سے فائق ہوں گے اور اسی وجہ سے وہ یاجوج و ماجوج کہلائیں گے۔ سو وہ یورپ کی قومیں ہیں جو آگ کے فنون میں ایسے ماہر اور چابک اور یکتا ہیں کہ کچھ بھی ضرور نہیں کہ اس میں زیادہ بیان کیا جائے۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۸۳)

(۳) "یاجوج ماجوج سے وہ قوم مراد ہے جن کو پورے طور پر ارضی قوتیں ملیں گی اور ان پر ارضی قویٰ کی ترقیات کا دائرہ ختم ہو جائے گا یاجوج ماجوج کا لفظ اجیج سے لیا گیا ہے۔ جو شعلہ نار کو کہتے ہیں۔ پس یہ وجہ تسمیہ ایک تو بیرونی لوازم کے لحاظ سے ہے جس میں یہ ارشاد ہے کہ یاجوج ماجوج کے لئے آگ مسخر کی جائے گی۔ ان کے بری اور بحری سفر آگ کے ذریعہ سے ہوں گے ان کی لڑائیاں بھی آگ کے ذریعہ سے ہوں گی۔ ان کے تمام کاروبار کے انجن آگ کی مدد سے چلیں گے۔ دوسری وجہ تسمیہ لفظ یاجوج و ماجوج کے اندرونی خواص کے لحاظ سے ہے اور وہ یہ ہے کہ ان کی سرشت میں آتشی مادہ زیادہ ہو گا۔ وہ قومیں بہت تکبر کریں گی اور اپنی تیزی اور چالاکی میں آتشی خواص دکھلائیں گی۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۲۱۹ حاشیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

السید حسن محمد ابراہیم صاحب مرحوم

مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ چنیوٹ

۲۰ جولائی کے الفضل سے معلوم ہوا کہ محترم سید حسن محمد ابراہیم صاحب جو نسلاً عرب اور جماعت احمدیہ سیرالیون کے سرگرم رکن تھے وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ ایک سچے مسلمان۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سچے عاشق تھے اور سلسلہ سے والہانہ محبت وعقیدت رکھتے تھے۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں پیغام احمدیت پہنچانے میں جہاں محترم الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب مرحوم کو بطور مبلغ خاص مقام حاصل ہے وہاں مقامی طور پر سیرالیون میں قیام احمدیت کیلئے کوشش کرنیوالوں میں سید حسن محمد ابراہیم صاحب خاص امتیاز رکھتے تھے۔ باؤماہوں (Baomahun) ۳۸-۱۹۳۷ء میں سونے کی کانوں کی وجہ سے سیرالیون میں بہت بڑا کاروباری مرکز تھا۔ جہاں پر آپ تجارت کرتے تھے۔ الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب مرحوم کو انہوں نے فری ٹاؤن سے بلایا اور اپنے پاس مہمان رکھا۔ اور پھر نہ صرف خود احمدیت میں شامل ہوئے بلکہ سرگرم رکن کی طرح الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب کے ہمراہ تبلیغ میں مصروف رہے جس کے نتیجہ میں وہاں ایک بہت بڑی جماعت قائم ہوئی جن کی تعلیم وتربیت ہر دو اصحاب الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب اور سید حسن محمد ابراہیم صاحب کرتے رہے۔ اس کے بعد ۱۹۳۹-۴۵ء کی جنگ شروع ہو گئی۔ سونے کی کھدائی بند ہو گئی۔ کاروبار جاتے رہے۔ دکانیں بند ہو گئیں اور وہ جگہ جو کہ کئی ہزار کی آبادی پر مشتمل تھی۔ گنتی کے چند افراد کے ایک گاؤں کی صورت اختیار کر گئی۔ ظاہراً جماعت احمدیہ باؤماہوں (Baomahun) منتشر ہو گئی لیکن خدا تعالیٰ کا منشاء اور ارادہ کچھ اور ہی تھا۔ وہ لوگ اپنے گاؤں کو واپس چلے گئے اور جہاں بھی گئے۔ وہاں انہوں نے احمدیت کی تخم ریزی کا کام کیا اور اسی طرح تھوڑے سے عرصہ ہی میں سارے سیرالیون میں جگہ جگہ جماعتیں [illegible] ہو گئیں۔

جب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ۱۹۴۴ء میں خدا تعالیٰ سے اطلاع اور اذن پا کر مصلح موعود ہونے کا دعویٰ کر دیا اور تبلیغی سرگرمیاں تیز سے تیز تر کر دیں تو خاکسار کو بھی بطور مبلغ سیرالیون میں کام کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب ۱۹۴۳ء میں قادیان واپس تشریف لائے اور ان کی جگہ مجھے بھجوایا گیا۔ خاکسار جنوری ۱۹۴۴ء میں قادیان سے روانہ ہوا اور نومبر ۱۹۴۴ء میں سیرالیون پہنچا اور اس کے بعد سات سال تک وہاں اعلائے کلمۃ اللہ کا فرض بجالانے کی توفیق ملی۔ اس وقت السید حسن محمد ابراہیم فری ٹاؤن میں جو کہ سیرالیون کا دارالخلافہ اور بندرگاہ ہے۔ کپڑے کا کاروبار کرتے تھے اور میں انہیں کے ہاں ٹھہرا۔ مرحوم عبادت گذار دعا گو۔ بہت ملنسار۔ جوشیلے اور دل وجان سے احمدیت کے شیدائی تھے ان کی دکان ہر وقت تبلیغ کا مرکز بنی رہتی تھی۔ لوکل زبانوں ٹمنی اور مینڈے کے علاوہ آپ انگریزی زبان پر بھی عبور رکھتے تھے۔ عربی تو ان کی مادری زبان تھی۔ جماعت کے ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور اپنی طاقت سے زیادہ چندے دیتے مبلغین سلسلہ کی خدمت کرنا اپنا فرض جانتے۔ لوکل احمدیوں کی تعلیم وتربیت کا خاص خیال رکھتے اور اپنی ہر چیز سلسلہ کے لئے وقف گردانتے تھے۔

آپ کی پیدائش لبنان کی تھی پہلی جنگ عظیم کے بعد ترکوں کی شکست کی وجہ سے آپ دل برداشتہ ہو کر ۱۹۲۴ء کے قریب سیرالیون چلے گئے اور وہاں تجارت کرتے رہے

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اعلیٰ علیین میں واضح اور اعلیٰ مقام عطا فرمائے ان کے اعزا واقارب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ اور ان کا جذبہ فدائیت واخلاص انکے محبوں ساتھیوں اور اولاد میں قائم رکھے۔

اپنے پیارے امام کی خواہش کو پورا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنی جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کا ایک مرسل ہمارے اندر پیدا ہوا ہے۔ اور اس کی وجہ سے ہم پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ ہمیں ہرگز نہیں بھلانی چاہئے ہمیں تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانا چاہئے۔ تا دنیا کو معلوم ہو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تعلق حق وصداقت کے ایک مینار سے ہے۔ اور مینار جتنا بلند ہو اتنی ہی اس کی روشنی پھیلتی ہے۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے ذریعہ اسلام کے نور کو اکناف عالم پھیلایا جا رہا ہے لہذا ہماری جماعت کے ہر فرد کو چاہئے کہ حق وصداقت کے اس مینار کو بلند سے بلند تر کرنے کے لئے تحریک جدید کی تمام تحریکات (اشاعت اسلام۔ تراجم قرآن مجید اور تعمیر مساجد) میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے تاکہ تمام دنیا اسلام کے نور سے منور ہو جائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

حل شدہ پرچہ جات جلد واپس بھجوائیں

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات چودہ اگست کو منعقد ہو چکے ہیں۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد واپس مرکز میں بھجوا دیں تاکہ ان پر نمبر لگانے کے بعد نتیجہ کا اعلان کیا جا سکے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بقیہ صفحہ (۳)

۴۔ اِنَّ یَاجُوجَ وَمَاجُوجَ
ھُمُ النَّصَارٰی مِنَ
الرُّوسِ وَالْاَقْوَامِ الْبَرْطَانِیَّۃ
(حمامۃ البشریٰ)

یاجوج اور ماجوج سے مراد روس کے نصاریٰ اور برطانوی اقوام ہیں۔

مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یاجوج اور ماجوج کی بڑی وضاحت سے تعیین کر دی ہے اور بتایا ہے کہ اس سے یورپین اقوام مراد ہیں اور قرآن کریم نے یاجوج اور ماجوج کی جو علامات اور خصوصیات بیان فرمائی ہیں وہ ان اقوام پر ہر میدان میں صادق آتی ہیں یہ اقوام دنیا پر اپنا غلبہ اور استیلاء قائم رکھنے کے لئے ہولناک ایجادات کر رہی ہیں اور دنیا میں انتشار پھیلا رہی ہیں۔ ان کی وجہ سے ہر طرف فتنہ ہے اور امن برباد ہوتا ہے۔ پھر قرآن کریم کا اس پیشگوئی کو بیان کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ مسلمانان عالم یاجوج وماجوج کے شر سے متنبہ رہیں اور اس کا مقابلہ کرنے کے لئے باہم اخوت اور وحدت قائم کریں۔ باہمی افتراق وانتشار پیدا نہ ہونے دیں لیکن بڑا افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں اس قرآنی ہدایت کی طرف توجہ نہیں دی جا رہی۔ کہیں زبان کا سوال اٹھایا جاتا ہے کہیں رنگ ونسل اور قوم کا سوال پیش کیا جا رہا ہے اور کہیں صوبائی تعصب کو ہوا دی جا رہی ہے یہ تمام باتیں یاجوج اور ماجوج کی اقوام کو اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے کے لئے مدد دے رہی ہیں خدا کرے کہ ہماری قوم وقت کی ضرورت کو سمجھے دشمن و دوست میں تمیز کرنے کی توفیق پائے۔ اور دشمن کے ان تمام منصوبوں کو بیکار کر سکنے کی قوت وطاقت خدا سے حاصل کرے جو اس کے خلاف تیار کئے گئے ہیں۔ آمین۔

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرت ربوہ

نگران دارالاقامۃ النصرۃ ربوہ

(۲)

مکرم	منور احمد چغتائی صاحب عارف والا	۵/۰۰	روپے
	جماعت احمدیہ پسرور	۵/۰۰	روپے
"	سید نصیر احمد صاحب دار بوٹن	۲/۰۰	روپے
"	عبدالغفور صاحب جھنگ صدر	۵/۰۰	روپے
	جماعت احمدیہ راولپنڈی	۱۸۵/۵۰	روپے
مکرمہ	امۃ الرشید صاحبہ رحیم یار خان	۵/۰۰	روپے
مکرم	شمس الدین صاحب بٹرے والا	۱/۰۰	روپے
	جماعت احمدیہ کوئٹہ	۹۲/۰۰	روپے
	جماعت احمدیہ لاہور	۴۱۰/۰۰	روپے
مکرمہ	برکت بی بی صاحبہ والدہ مکرم نور احمد صاحب، لاہور	۵۰/۰۰	روپے
	جماعت احمدیہ لائلپور	۳۹۳/۸۸	روپے
	جماعت احمدیہ چونیاں ضلع لاہور	۱۰/۰۰	روپے
مکرم	حاجی محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ	۱۰/۰۰	روپے
	دفتر لجنہ مرکزیہ	۱۵/۰۰	روپے
مکرم	ملک عبدالکریم صاحب دارالبرکات ربوہ	۱۰/۰۰	روپے
"	خان خلیل احمد صاحب پشاور	۱۰/۰۰	روپے
"	چوہدری ناصر احمد صاحب پشاور	۴/۰۰	روپے
"	بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب راولپنڈی	۲۰/۰۰	روپے
"	چوہدری منور احمد صاحب ملتان	۵/۰۰	روپے
"	محمد سلیم صاحب ربوہ	۱/۰۰	روپے
"	میجر مظفر علی صاحب راولپنڈی	۲۵/۰۰	روپے
"	میاں عبدالحق صاحب ساہمر	۵/۰۰	روپے
"	بریگیڈیئر اقبال احمد شمیم صاحب ربوہ	۱۰/۵۰	روپے
مکرمہ	بشریٰ بشیر صاحبہ جامعہ نصرت	۲۰/۰۰	روپے
مکرم	مبارک احمد صاحب بکھوکے سیالکوٹ	۵۰/۰۰	روپے
"	عبدالقدیر صاحب ٹیکسلا	۵/۰۰	روپے
	جماعت احمدیہ ہری پور	۱/۹۳	روپے
مکرمہ	سلمیٰ جاوید صاحبہ لاہور	۵/۰۰	روپے
مکرم	شیخ محمد الحق صاحب گجرات	۵۰/۰۰	روپے
"	سلیم اللہ صاحب نوشہرہ کینٹ	۱۲۰/۰۰	روپے
مکرمہ	مسز اسماعیل صاحبہ	۲/۵۰	روپے
	جماعت احمدیہ سرگودھا شہر	۳۳۸/۰۰	روپے
	جماعت احمدیہ شیخوپورہ	۸۵/۹۷	روپے
مکرم	سردار احمد صاحب نوشہرہ ککے زئیاں	۲/۰۰	روپے
"	منیر احمد صاحب کینیڈا	۱۶۴/۸۴	روپے
"	محمد ابراہیم صاحب دکاندار ربوہ	۲/۰۰	روپے
مکرمہ	طاہرہ بیگم صاحبہ لاہور	۵/۰۰	روپے
مکرم	عبدالرشید صاحب تبسم لاہور	۱۵/۰۰	روپے
	جماعت احمدیہ پشاور	۱۰/۰۰	روپے
مکرم	ناظر علی صاحب چک [illegible] لائلپور	۹/۰۰	روپے
"	چوہدری محمد اصغر صاحب بدین	۲۰/۰۰	روپے
"	چوہدری غلام حسین صاحب پسرور	۲/۰۰	روپے
	جماعت احمدیہ اسلام آباد	۲۹/۶۳	روپے

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ

جامعہ نصرت میں فرسٹ ایئر آرٹس اور سائنس کے داخلہ کی تاریخ ۲ ستمبر دی گئی تھی تعلیمی بورڈ کی طرف سے آمدہ اطلاع کے مطابق چونکہ داخلے ۱۲ ستمبر کے بعد شروع ہو رہے ہیں اس لئے جامعہ نصرت میں داخلہ ۲ ستمبر کی بجائے ۱۴ ستمبر کو شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر مع ڈویژنل کیریکٹر اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفکیٹ کے ہمراہ ۱۲ ستمبر تک مطلوب ہیں۔ انٹرویو روزانہ ۸ بجے سے ۱۲:۰۰ بجے تک ہوا کرے گا (پرنسپل جامعہ نصرت)

مقابلہ مضمون نویسی بر موقعہ جلسہ سالانہ اجتماع ۱۹۷۲ء

اس سال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۷۲ء کے موقع پر مقابلہ مضمون نویسی کے لئے حسب ذیل عنوان مقرر کئے گئے ہیں۔

(۱) ہستی باری تعالیٰ (۲) مسجد الحرام

(۳) بیت اللہ اور اس کی تاریخ (۴) حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی سیرت و سوانح

(۵) حضرت ابراہیمؑ کے حالات از روئے قرآن کریم (۶) نائیجیریا میں احمدیت

انعامات:۔ اول -/۵۰ روپے کا انعام۔ دوم -/۲۵ روپے کا انعام

نوٹ:۔ انعام صرف معیار پر پورا اترنے والے مضامین پر دیا جائے گا۔ تحریری مقابلہ دوران اجتماع ہوگا اور حوالہ جات دیکھنے کی اجازت ہوگی۔ کاغذ قلم دوات کا انتظام خدام خود کریں گے۔ (منتظم علمی مقابلے سالانہ اجتماع ۷۲ء)

ایک ضروری اعلان

ایسے خدام جو کسی مجلس میں باقاعدہ شامل نہیں اور اکیلے اکیلے اپنی جگہ پر رہتے ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے پتہ جات سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسامی خالی ہے

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں لیکچرار جغرافیہ کے لئے ایک آسامی خالی ہے۔ درخواست دہندہ کا کم از کم ایم اے سیکنڈ ڈویژن ہونا لازمی ہے۔ درخواستیں صدر محلہ یا امیر جماعت کی تصدیق کے ہمراہ بنام پرنسپل ۱۵ ستمبر تک مطلوب ہیں۔ (پرنسپل جامعہ نصرت)

اعلان داخلہ

کلیۃ الطب (طبیہ کالج) ربوہ میں داخلہ شروع ہے۔ یہ کالج حکومت پاکستان کا منظور شدہ ہے۔ چار سالہ نصاب ہے کالج کے ساتھ ہوسٹل کا انتظام موجود ہے پراسپکٹس اور فارم داخلہ دفتر طبیہ کالج سے حاصل کریں۔ اوقات انٹرویو ۹ بجے صبح تا ایک بجے بعد دوپہر۔ (پرنسپل)

ولادت

مورخہ ۲۶ ظہور (اگست) کو اللہ تعالیٰ نے برادرم محمد افضل صاحب بٹ کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور اقدس نے ازراہ شفقت نومولود کا نام محمد ارشد لقمان تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی صالح اور خوشیوں سے معمور زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے (آمین) (شوکت حسین بٹ کارکن بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

میری سب سے بڑی بیٹی ناصرہ بیگم اہلیہ محبوب احمد کھوکھر یوگنڈا میں مقیم ہے میں اپنے تمام بہن بھائیوں سے درخواست دعا کرتی ہوں کہ پردیس میں خدا ان کا اور ان کے عزیزوں کا حافظ و ناصر ہو اور ان کی تمام مشکلات دور کرے۔

(مسز غلام علی کھوکھر گوجرانوالہ)

ماہ اگست گزر چکا ہے قائدین اور ناظمین خدام الاحمدیہ چندہ خدام فوراً ارسال کریں (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

جملہ ایسی جماعت ہائے احمدیہ جہاں پر مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں کے امراء و صدر صاحبان کی توجہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر و نائب صدر موصیان کی منظوری کی میعاد ۳۰؍۴؍۷۲ کو ختم ہو چکی ہے لہٰذا فوری طور پر صدر و نائب صدر موصیان کا مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق انتخاب کروا کر مکرم صدر صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوایا جائے۔ تا منظوری نیا انتخاب سابق صدر و نائب صدر حسب قواعد اپنے فرائض انجام دیتے رہیں گے۔ اس انتخاب کی میعاد ۳۰؍۴؍۷۵ تک ہو گی۔

۱۔ جس جگہ کم از کم ۳ موصی بھی ہوں وہاں بھی مجلس قائم کی جائے

۲۔ انتخاب صدر مجلس موصیان کے لئے کورم ۲/۱ ہے صرف بیمار و مسافر افراد معذور کا استثناء ہو گا۔ رپورٹ میں حاضرین کی تعداد درج کی جائے۔ لفافیادار موصی بھی انتخاب میں رائے دیں گے مگر بطور صدر منتخب نہ ہوں گے۔

۳۔ صدر موصیان کا انتخاب صدر صاحب مجلس کارپرداز ربوہ کے نام بھجوایا جائے

۴۔ مستورات کی مجلس موصیات کی صدر صاحبہ نائب صدر کہلائیں گی۔

لہٰذا جہاں پر ممکن ہو صدر موصیان کے ساتھ نائب صدر موصیان کا انتخاب ضرور کروایا جائے۔ ہر دو مجالس کی میٹنگ الگ الگ ہوا کرے گی۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

انشاء اللہ العزیز جامعہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ ۱۲ ستمبر سے شروع ہو جائے گا۔ اور دس یوم تک جاری رہے گا۔ جو طلبہ داخل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ اس تاریخ کو صبح ۸ بجے انٹرویو کے لئے جامعہ میں حاضر ہو جائیں اور اس سے قبل فارم داخلہ پُر کر کے دفتر میں دے دیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونے کی شرط ہے البتہ ایف اے، بی اے اور ایم اے پاس بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ وقف زندگی کرنے والے طلبہ کے علاوہ بھی جو خدمت دین کا علم حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہوں۔ داخلہ لے سکتے ہیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی محترم میاں عنایت اللہ صاحب دارالنصر ربوہ مورخہ ۲۷ اگست کو پانچ بجے صبح کے قریب لائلپور سے راولپنڈی جانے والی ریل کار کے نیچے آ کر وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم ربوہ میں خشک اور تازہ پھل فروخت کرنے کا روبار کرتے تھے اور صبح سامان لینے کے لئے چنیوٹ جانے کے ارادہ سے اڈہ لاریاں کی طرف جا رہے تھے کہ ریلوے لائن عبور کرتے ہوئے حادثہ کا شکار ہو گئے۔

ساڑھے آٹھ بجے شب مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب فاضل صدر محلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑے ہیں۔ بڑے لڑکے کی عمر صرف پندرہ سال ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور بیوہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو اور کفیل ہو۔ آمین۔

(لال دین تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

اعلان گمشدہ

میری سہراب بائیسکل G 051811 ۲۷ اگست کو ۱۲ بجے دوپہر فضل عمر ہسپتال کے برآمدہ سے کسی نے اٹھا لی ہے۔ اگر کسی دوست کو اس کے متعلق کچھ پتہ چلے تو خاکسار کو اطلاع دیں۔

(منظور احمد نعیم۔ ابن مولوی تاج الدین صاحب مرحوم۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

برادرم مامون الرشید خان صاحب ابن محترم عبدالرشید خان صاحب کا نکاح ہمراہ نجم النساء صاحبہ بنت محترم صوبیدار نذر حسین صاحب بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے ۲۷ اگست ۱۹۷۲ء محترم صوبیدار نذر حسین صاحب کے مکان الوقار فیکٹری ایریا ربوہ میں پڑھا۔

احباب دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت ہو۔"

(ڈاکٹر ناصر رشید خان۔ لائل پور)

ضرورت

نظارت اصلاح و ارشاد کو دو معلمین کی ضرورت ہے۔ الاؤنس ماہوار -/۹۰ روپے ہو گا امیدوار ابتدائی دینی معلومات رکھتا ہو۔ اگر صحت اچھی ہو تو ریٹائرڈ ٹیچرز بھی درخواست دے سکتے ہیں درخواستیں موصول ہونے پر انٹرویو لیا جائے گا۔ اور پھر فیصلہ ہو گا۔ خواہش مند احباب جلد درخواست کریں۔ مقامی صدر یا امیر کی تصدیق کے ساتھ درخواست بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۳۱ اگست۔ صدر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے چین اور پاکستان کی دوستی روز بروز بڑھتی چلی جائے گی۔ وہ ایک دوسرے کی دوستی کے پیمان سے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہم چین کے لئے سینہ سپر ہو کر اسی طرح اس کا ساتھ دیں گے جس طرح چین نے ہمیشہ ہمارا ساتھ دیا ہے۔ صدر نے یہ اعلان اپنی طرف سے چینی نائب وزیر خارجہ مسٹر چیاؤ کوان ہوا کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ کے موقع پر اپنی تقریر میں کیا۔ صدر پاکستان کی تقریر کے جواب میں نائب وزیر خارجہ چین نے کہا چین نے سلامتی کونسل میں حق و انصاف کا بول بالا کرنے کے لئے ویٹو کیا ہے اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ہم پھر بھی ویٹو کا حق استعمال کریں گے۔

اسلام آباد ۳۱ اگست۔ نائب وزیر خارجہ چین مسٹر چیاؤ کوان ہوا پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد کل صبح وطن روانہ ہو گئے۔ ہوائی اڈہ پر مسٹر کوان اور ان کے وفد کو پرجوش الوداع کہی گئی۔ چین میں پاکستان کے سفیر جو چینی وفد کے ہمراہ پیکنگ گئے ہیں معزز مہمانوں کو الوداع کہنے کے لئے مرکزی وزیر مسٹر حیات محمد شیرپاؤ، سیکرٹری امور خارجہ مسٹر افتخار علی اور دیگر حکام و چینی سفارت خانہ کے افسر موجود تھے۔

اسلام آباد ۳۱ ر پاکستان اور بھارت کے اعلیٰ افسروں کی دہلی میں بات چیت ختم ہونے کے بعد ایک مشترکہ اعلامیہ میں دونوں حکومتوں سے کہا گیا ہے کہ بعض مشکلات کے سبب بین الاقوامی سرحد سے فوجوں کی واپسی کی مدت ۴ ستمبر سے ۱۵ ستمبر تک بڑھا دی جائے دونوں ملکوں نے اس امر پر بھی اتفاق کیا کہ جموں و کشمیر میں کنٹرول لائن کا تعین ۴ ستمبر تک کر دیا جائے

راولپنڈی ۳۱ اگست۔ برآمدات کے معاملہ میں پچھلا مالی سال مغربی پاکستان کے لئے بہت اچھا تھا ایک سرکاری اعلان کے مطابق جون میں ختم ہونے والے مالی سال کے دوران مغربی پاکستان سے ۵۹ کروڑ ۷۲ لاکھ ڈالر کا سامان برآمد ہوا جبکہ اس سے پہلے سال میں برآمدات کی کل مالیت ۴۸ کروڑ ۹۸ لاکھ ڈالر تھی۔ بحیثیت مجموعی پچھلے سال کی برآمدات میں پہلے سال کی نسبت ۲۱ اعشاریہ ۳ فی صد کا اضافہ ہوا۔ برآمدات میں کپاس، سوت، سوتی کپڑا، چاول، مچھلی، چمڑا، سیمنٹ سرفہرست ہیں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان نے گزشتہ مالی سال میں کل ۶۸ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر کا زرمبادلہ کمایا۔ جبکہ گزشتہ سے پیوستہ سال میں برآمدات میں ۶۸ کروڑ بیس لاکھ ڈالر کا زرمبادلہ حاصل ہوا تھا۔

خدام الاحمدیہ ربوہ کا اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ۲ ستمبر ۱۹۷۲ء کو مسجد گولبازار میں بعد نماز مغرب اجلاس عام ہو رہا ہے۔ مقامی احباب جماعت کی خدمت میں شمولیت کی درخواست ہے۔ خدام کی حاضری لازمی ہو گی۔ (مہتمم مقامی)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵